

## سندھ میں بچوں کی حفاظت سے متعلق اتھارٹی کے قیام کا قانون

بچے قوم کا سرمایہ اور مستقبل کی اُمید ہوتے ہیں۔ بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا اور معاشرے کا فعال رکن بنانا حکومت وقت کی ذمہ داری ہوتی ہے خاص طور پر ایسے بچے جن کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہ ہوا ان کا خیال رکھنا بالخصوص ریاست کی ذمہ داری بنتی ہے حال ہی میں حکومت سندھ نے بچوں کی حفاظت سے متعلق اتھارٹی کا قانون مجریہ ۲۰۱۱ء (The Sindh Child Protection Authority Act, 2011) نافذ کیا ہے جس کے ذریعے بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

### اتھارٹی کا قیام اور اس کے فرائض:-

مذکورہ قانون کی دفعہ ۳ کی رو سے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی جس کا مرکزی دفتر کراچی میں ہوگا۔ اتھارٹی چیئر پرسن اور نو دیگر مختلف ممبران پر مشتمل ہوگی۔ دفعہ ۱۰ کی رو سے اتھارٹی مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گی۔

- (۱) صوبائی اور ضلعی سطح پر بچوں کی حفاظت سے متعلق امور میں مطابقت پیدا کرنا اور ان کی نگرانی (moniter) کرنا۔
- (۲) خصوصی بچوں سے متعلق حفاظتی اقدامات اور حقوق کو یقینی بنانا۔
- (۳) بچوں کی حفاظت سے متعلق امور کے لیے ادارے قائم کرنا اور ان کی مدد کرنا۔
- (۴) بچوں کی بہبود سے وابستہ موجودہ اداروں کی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے ضروری کوششیں کرنا۔
- (۵) سماجی اداروں اور بچوں کی دوبارہ بحالی سے متعلق اصلاحی اداروں کے قیام اور خدمات (services) کے لیے کم از کم معیار مقرر کرنا اور ان معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔
- (۶) حکومت اور نجی سیلٹر کی طرف سے بچوں کی حفاظت کے امور سے متعلق قائم کیے جانے والے اداروں کی نگرانی کرنا۔
- (۷) بچوں سے متعلق دیگر ایسے اداروں (تعلیمی اداروں، یتیم خانوں، پناہ گاہوں (shelter homes)، رہمانڈ ہومز، رجسٹرڈ سکول، نوعمر مجرموں کے کام کرنے کی جگہوں بچوں کے پارک اور ہسپتالوں وغیرہ) کے لیے معیارات ترتیب دینا اور ان معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔
- (۸) متعلقہ قوانین کا جائزہ لینا اور ان میں ترامیم تجویز کرنا اور ان کو ان بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق بنانا جن کی توثیق پاکستان نے کی ہوئی ہے اور نئے قوانین تجویز کرنا۔
- (۹) بچوں سے متعلق پالیسی اور منصوبہ عمل میں بہتری کے لیے سفارشات دینا۔
- (۱۰) قومی اور صوبائی قوانین اور بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی کی نگرانی کر کے رپورٹ دینا اور بچوں کی حفاظت اور ان کی بحالی کے لیے اقدامات اٹھانا۔

- (۱۱) بچوں کی حفاظت کے انتظامات سے متعلق اطلاعی نظام متعارف کرنا اور سالانہ رپورٹیں تیار کرنا۔
- (۱۲) بین الاقوامی، قومی اور صوبائی اداروں کے ذریعے بچوں کے خصوصی تحفظ سے متعلق پروگرامات کے لیے مالی وسائل بروئے کار لانا۔
- (۱۳) بچوں کے تحفظ سے متعلق امور کی منظم تفتیش اور تحقیق کو فروغ دینا۔
- (۱۴) بچے جرم کا شکار ہونے کی صورت میں متعلقہ حکام کے ذریعے مجرموں کے خلاف کارروائی شروع کرنا۔
- (۱۵) فنڈ قائم کرنا اور اس کا انتظام کرنا۔
- (۱۶) بچوں پر اثر انداز ہونے والے معاملات کے بارے میں خود یا موصولہ شکایت پر تفتیش یا تحقیقات کرنا۔
- (۱۷) کوئی بھی ایسا فریضہ سرانجام دینا جو کہ حکومت نے اسے تفویض کیا ہو۔
- دفعہ ۱۱ کی رو سے تمام حکومتی ادارے اتھارٹی کو اس کے فرائض سرانجام دینے میں مدد کریں گے۔

### کمٹیوں کا قیام:-

دفعہ ۱۳ کی رو سے اتھارٹی کمیٹیاں قائم کر سکتی ہے جو ایسے ممبران پر مشتمل ہوں گی جنہیں اس مقصد کے لیے موزوں سمجھا جائے اور کوئی بھی معاملہ جسے ضروری سمجھے جائزے کے لیے اور اس پر رپورٹ دینے کے لیے ان کمیٹیوں کو بھیجا سکتی ہے۔

### مشیروں اور بچوں کے تحفظ سے متعلق افسران وغیرہ کا تقرر:-

دفعہ ۱۴ کی رو سے اتھارٹی مختصر مدتی بنیاد پر ایسے مشیروں (Advisors and Consultants) کا تقرر عمل میں لاسکتی ہے جو بچوں کی حفاظت سے متعلق امور کا تجربہ اور مہارت کے حامل ہوں۔ اسی طرح دفعہ ۱۵ کی رو سے اتھارٹی بچوں کے تحفظ سے متعلق افسران کا تقرر کر سکتی ہے۔ دفعہ ۱۶ کے تحت اتھارٹی ضلعی سطح پر بچوں کے تحفظ سے متعلق یونٹ قائم کرے گی جو اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ ممبران پر مشتمل ہوگا۔ یونٹ وہ تمام فرائض سرانجام دے گا جو کہ اتھارٹی نے اسے تفویض کیئے ہوں۔

### حفاظتی اقدامات:-

دفعہ ۱۷ کی رو سے اگر بچہ کسی خاص حفاظتی اقدامات کا محتاج ہو تو بچوں کے تحفظ کے لیے مقرر کردہ افسر متعلقہ حکام کو مناسب اقدامات اٹھانے کے لیے حکم دے سکتا ہے۔ بچوں کے تحفظ سے متعلق افسر متعلقہ کمیٹی کے ساتھ مشاورت کے بعد قریبی مجسٹریٹ کو بچے کی تحویل کے بارے میں درخواست دے گا۔ جب بچے کو تحویل میں لے لیا گیا ہو تو ایسی صورت میں اسے بچوں کے تحفظ کے لیے بنائے گئے قریبی

ادارے میں جزوقتی طور پر اس وقت تک رکھا جائے گا جب تک کہ متعلقہ حکام ان کے بارے میں کوئی مناسب حکم نہ جاری کر دیں۔

مزید معلومات کے لیے درج ذیل پتے پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

تنویر بدرجہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ

اسلام آباد